سوال

(263) والدین کے حوالہ سے اولاد کا فرض

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری نانی فوت ہوگئی ہیں'مجھے ان سے بڑی محبت تھی' میں انہیں کبھی بھی فراموش نہیں کرسکوں گا۔ ان کے حوالہ سے مجھ پر کیا واجب ہے'جسے ادا کرکے میں یہ محسوس کروں کہ میں نے اپنا فرض ادا کردیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کےلیے مشروع یہ ہے کہ ان کےلیے دعا' استغفار' صدقہ' حج اور عمرہ کریں۔ ان تمام اعمال سے انہیں نفع حاصل ہوگا۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ان اعمال کو قبول فرمائے اور آپ کو اجر و ثواب سے نوازے۔۔۔۔ ان کا آپ پر یہ بھی حق ہے کہ اگر انہوں نے کوئی شرعی وصیت کی ہو تو آپ ان کی وصیت کے مطابق عمل کریں' ان کی سہیلیوں کی عزت کریں اور ان کی طرف سے آپ کے جو رشتہ دار ہیں مثلاً ماموں، خالہ اور ان کی اولاد تو ان سے صلہ رحمی کریں کیونکہ حدیث سے یہ ثابت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ والدین کے ساتھ نیکی کی کوئی ایسی صورت باقی ہے'جسے میں ان کی وفات کے بعد بھی جاری رکھ سکوں؟ تو آپ نے فرمایا:

((نعم الصلاة علیهما والاستغفار لهما' وایفاء بعهودهما من بعد موتهما' واکرام صدیقتهما' وصلة الرحم التی لا توصل الا بهما)) (سنن ابی داود' الادب' باب فی بر الوالدین' ح:٥١٤٢ وسنن ابن ماجه' الادب' باب صل من کان ابوک یصل' ح:٣٦٦٤ واللفظ له)

''ہاں! ان کےلیے رحمت کی دعا کرو' ان کی بخشش کی دعا کرو' ان کے بعد ان کے وعدے کو پورا کرو' ان کے دوستوں کی عزت کرو اور ان رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرو، جن سے رشتہ داری ان ہی کی وجہ سے ہو۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص208

محدث فتویٰ